



أَرْجُونَ تَحَدُّثَنَا مِنْ نَصِيحَةِ الْمَلْفَالِ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَصَرَ اللَّهُ أُمَّرَأَةً أَسْمِعَ مِمَّا لَسْنَتُهَا قَبْلَ عَهْدِ كَمَا سَمِعَهُ

# أَرْجَائِي نَصِيحَةُ الْأَطْفَالِ

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)



انصار السنه پبليڪيشنز لاہور

تأليف: ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی

تقریظ

ترتیب، تخریج و اضافہ:

حافظ حامد محمد انصاری شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ  
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی رومہ

معدنہ البریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

🌐 library@mohaddis.com

قال رسول الله ﷺ:

نَصَرَ اللَّهُ أُمَّرًا سَمِعَ مِنَّا شَيْئًا فَلَعَّغَهُ كَمَا سَمِعَهُ



الرُّبْعُونَ نَحْنُ شِئَانَا

# ازبعین نصیحة الاطفال

تالیف:

ابومرہ عبدالخالق صدیقی

ترتیب، تخریج و اضافہ:

حافظہ محمود انصاری

تقریظ

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ



انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور



جملہ حقوق بحق **انصار السنۃ پبلیکیشنز** محفوظ ہیں

نام کتاب: **ازبعین نصیحۃ الاطفال**

تالیف: **ابو حمزہ عبدالکلیق صدیقی**

ترتیب، تخریج و اضافہ: **حافظ حامد مودانخیزی**

تقریظ: **شیخ الحدیث عبداللہ انصاری رحمہ اللہ**

**اہتمام:** محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

**ناشر:** ابو موسیٰ منصور احمد

اسلامی اکادمی، افضل مارکیٹ، 17- اردو بازار لاہور فون: 042-37357587

**Dar-us-Salam**

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217

TEL:(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511

E-Mail: darussalamny@hotmail.com

Web Site: www.darussalamny.com

Email: akmian311@gmail.com

Web Site: www.assunnah.live



## فہرست مضامین

- 5. تقریظ..... ❀
- 14. ایمان، اسلام اور احسان کا خیال رکھیں..... ❀
- 16. اسلام کے بنیادی ارکان کی پہچان..... ❀
- 17. درود و سلام کا تحفہ..... ❀
- 19. علم حاصل کریں..... ❀
- 19. اللہ تعالیٰ دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے..... ❀
- 20. گناہ کیا ہے؟..... ❀
- 21. دوسروں کے عیبوں کو تلاش نہ کرو..... ❀
- 21. غیبت کی سزا..... ❀
- 22. ترک تعلق مت کرو..... ❀
- 23. زبان کی حفاظت کیجیے..... ❀
- 24. اللہ عزوجل سے ڈرو..... ❀
- 24. بے مقصد بحث و تکرار سے اجتناب کرنا..... ❀
- 25. رب کی رضا والد کی رضا میں ہے..... ❀
- 26. مسلمانوں کی عزت کی حفاظت کرنا..... ❀
- 27. ایک دوسرے کے لیے آسانی پیدا کرنا..... ❀
- 27. شرک سے اجتناب..... ❀
- 28. اچھی بات کرنا..... ❀
- 29. دین اسلام کی سمجھ بوجھ حاصل کرنا..... ❀
- 30. بدعت سے اجتناب..... ❀

- 31..... ذکر الہی ❀
- 31..... اپنے بھائی کے لیے وہ پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو ❀
- 32..... مسلمان کو گالی دینا فسق اور لڑنا کفر ہے ❀
- 32..... لوگوں کے مسائل حل کرنا ❀
- 34..... مسلمانوں کے خلاف ہتھیار نہ اٹھائیں ❀
- 35..... والدین کی نافرمانی نہ کریں ❀
- 35..... صدقہ و خیرات کریں ❀
- 36..... اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ نہ کریں ❀
- 37..... لوگوں پر رحم کرنے کی ترغیب ❀
- 38..... حسد اور بغض سے اجتناب کرنے کا بیان ❀
- 39..... نیکی کی ترغیب دینے کی فضیلت ❀
- 40..... چھوٹوں پر شفقت کرنے کا بیان ❀
- 40..... ہر نیکی صدقہ ہے ❀
- 40..... اخلاص نیت ❀
- 41..... غصہ نہ کرو ❀
- 42..... قرآن و سنت کی تعلیم دیں ❀
- 43..... نیکی میں کسی چیز کو حقیر نہ سمجھنا ❀
- 43..... نرمی اختیار کریں ❀
- 44..... تنہائی میں بھی حرام کردہ کاموں سے اجتناب کرنا ❀
- 45..... فحش گفتگو سے پرہیز کرنا ❀
- 45..... سنت رسول اللہ ﷺ کے مطابق عمل کرنے کا بیان ❀
- 48..... مراجع و مصادر ❀



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## تقریظ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهُ مُحَمَّدًا ﷺ بِشِیْرًا وَنَذِیْرًا، وَدَاعِیًّا  
اِلٰی اللّٰهِ بِاِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا  
لِّلْاُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانِ عَرَبِیِّ مُبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحٰنَهُ - وَهُوَ اَصْدَقُ  
الْقٰوْلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمَمِیْنَ رَسُوْلًا مِنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهِ وَ  
یُزَكِّیْهِمْ وَیُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كٰنُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝﴾  
[الجمعة : 2]- وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحَابَتِهِ اَجْمَعِیْنَ،  
وَ تَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِاِحْسٰنٍ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ- اَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمَمِیْنَ رَسُوْلًا مِنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهِ وَ یُزَكِّیْهِمْ﴾

وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَيَفِيْ صَلٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿٦٠﴾

[الجمعة : 2]

”اُسی نے اُن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن و سنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔“

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْ اِلٰی صِرٰطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٢﴾﴾ [الشوریٰ : 52]

”اے میرے نبی! آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔“

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچادیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَا اُنزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ ط وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَبَا بَلَّغْتَ

رِسٰلَتِنَا ط وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾﴾

[المائدة : 67]

”اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔“

علامہ شوکانی رحمہ اللہ، اس آیت کے تحت ”فتح القدیر“ میں لکھتے ہیں کہ ”بَلِّغْ مَا اُنزِلَ

اِلَيْكَ“ کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے



واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتہی۔<sup>1</sup>

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

(( مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللَّهُ يَقُولُ: ﴿يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ...﴾ (الآية))

”جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔

پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔“<sup>2</sup>

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

(( الْيَوْمَ اكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَ اَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَ رَضِيْتُ لَكُمْ الْاِسْلَامَ دِينًا )) [المائدة : 3]

”آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔“

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المؤمنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ”یوم عید“ بنا لیتے۔

<sup>1</sup> فتح القدیر : 488/1۔

<sup>2</sup> صحیح بخاری، کتاب التفسیر، رقم : 4612۔

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ...﴾ (الآية) تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ پر کتاب و حکمت یعنی قرآن و سنت دونوں نازل کیے۔ لہذا دین کتاب و سنت کا نام ہے۔

﴿وَمَا يَطْمِئِنُّ عَنِ الْهُوَىٰ ۗ إِنَّهُ هُوَ الْوَعِيُّ يُوْحَىٰ ۗ﴾ [النجم: 3-4]

”اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔“

سورة النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿وَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَلَيْكَ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾ [النساء: 113]

”اور اللہ نے آپ پر کتاب و حکمت یعنی قرآن و سنت دونوں نازل کیا۔“

صاحب ”فتح البیان“ لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم ﷺ کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُونَ مِنِّي وَيَسْمَعُ مِنْكُمْ وَيَسْمَعُ مَنِّي يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔ امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

”عِلْمُ الْحَدِيثِ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ وَكَيْفَ لَا يَكُونُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوْلِيَيْنِ وَالْآخِرِينَ“

”رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔“

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

”إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ آدَبُ اللَّهِ الَّذِي آدَبَهُ بِهِ نَبِيِّهِ ﷺ، وَآدَبُ النَّبِيِّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ، وَهُوَ أَمَانَةُ اللَّهِ عَلَى رَسُولِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلَى مَا أَدَّى إِلَيْهِ“<sup>1</sup>

”یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔“

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَرَ اللَّهُ إِمْرًا سَمِعَ مِنَّا حَدِيثًا فَحَفِظَهُ حَتَّى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ...))<sup>2</sup>

”اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش و خرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کر لے پھر اور لوگوں کو پہنچادے.....“

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد حریف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هَذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلْفٍ عُدُولُهُ يَنْفُونَ عَنْهُ تَحْرِيفَ الْغَالِينَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِينَ وَتَأْوِيلَ الْجَاهِلِينَ...))

<sup>1</sup> معرفة علوم الحديث، ص: 63۔

<sup>2</sup> سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحدیث: 2668، عن زید بن ثابت۔

”اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔“

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

”هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيثِ“<sup>①</sup>

”وہ اہل حدیث ہیں۔“

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

((اللَّهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِي . قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ! وَمَنْ خُلَفَائِكَ؟

قَالَ ﷺ: الَّذِينَ مِنْ بَعْدِي يَرُونَ أَحَادِيثِي وَسُنَّتِي وَيَعْلَمُونَهَا

النَّاسَ .))<sup>②</sup>

”اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون

ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو

روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔“

چنانچہ محدثین نے حدیث و سنت کی تدوین و جمع کے لیے اپنی جہود و مخلصہ بذل کیں۔

حدیث و سنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول و ضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء

الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ

ہے۔ جَزَاهُمْ اللَّهُ فِي الدَّارِينِ-

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلَيَّ أُمَّتِيَ أَرْبَعِينَ حَدِيثًا يَنْتَفِعُونَ بِهَا بَعَثَهُ اللَّهُ يَوْمَ

① شرف أصحاب الحدیث، ص: 27-

② شرف أصحاب الحدیث، ص: 31-

### الْقِيَامَةِ فَفِيهَا عَالِمًا))<sup>1</sup>

”میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کر لیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرة فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔“

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابو ہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ”فِي زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ”وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيدًا“ کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ”قِيلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ“ کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ”كُتِبَ فِي زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِي زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ“ کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہو سکتی۔<sup>2</sup>

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ”الرَّبْعُونَ، الْأَرْبَعِينَاتُ“ کے نام سے کتب مرتب کر دیں۔  
الرَّبْعُونَ سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

<sup>1</sup> العلل المتناهیة : 111/1\_ المقاصد الحسنة : 411۔

<sup>2</sup> تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411\_ مقدمة الأربعين للنووی، ص :

28\_ 46\_ شعب الإيمان للبيهقي : 271/2، برقم : 1727۔

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابو نعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابو عبد الرحمن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ) اور حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے ”الرَّبِيعِينَ فِي اِرْشَادِ السَّائِرِينَ اِلَى مَنَازِلِ الْمُتَّقِينَ“، حافظ عقیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمن المقرئ (م 618ھ) نے ”اَرْبَعِينَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِينَ“، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے ”اَرْبَعُونَ حَدِيثًا فِي قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَصَائِلِ الْأَعْمَالِ“، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے ”الرَّبِيعُونَ الْأَحْكَامِيَّةِ“، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے ”الرَّبِيعُونَ الْمُتَّقَةُ مِنْ صَحِيحِ مُسْلِمٍ“، ابوالمعالی الفارسی نے ”الرَّبِيعُونَ الْمُخْرَجَةُ فِي السَّنَنِ الْكُبْرَى لِابْنِ أَبِي حَتْمَةَ“ اور حافظ محمد بن عبد الرحمن السخاوی (م 902ھ) نے ”اَرْبَعُونَ حَدِيثًا مُنْتَقَاةً مِنْ كِتَابِ الْأَدَبِ الْمُفْرَدِ لِلْبَخَارِيِّ“ تحریر کی۔ کتب الربیعین میں سب سے زیادہ متداول الربیعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ الربیعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤثر مجلہ ”دعوت اہل حدیث“ میں چھپ رہی ہے۔

أَحِبُّ الصَّالِحِينَ وَكَلْتُ مِنْهُمْ  
لَعَلَّ اللَّهُ يَرْزُقُنِي صَالِحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

ابوحزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضریٰ، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علیٰ منہج الحدیث اربعینات جمع کی ہیں۔ ”الْأَرْبَعُونَ فِي نَصِيحَةِ الْإِطْفَالِ“ زیور طباعت سے آراستہ ہو کر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَهْلِ طَاعَتِهِ أَجْمَعِينَ .

وکتبہ

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز



بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ، وَنَسْتَعِينُهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يَضِلَّ فَلَا هَادِيَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ. أَمَا بَعْدُ:

## ایمان، اسلام اور احسان کا خیال رکھیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً﴾

(البقرة: 208)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ۔“

وَقَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَ اتَّقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ﴾ (البقرة: 195)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھ ہلاکت (کے کام) میں نہ ڈالو اور تم نیکی کرو، یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“

حدیث 1

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بَارِزًا يَوْمًا لِلنَّاسِ فَأَتَاهُ جَبْرِيلُ فَقَالَ: مَا الْإِيمَانُ؟ قَالَ: الْإِيمَانُ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ، وَتُؤْمِنَ بِالْبَعْثِ. قَالَ: مَا الْإِسْلَامُ؟ قَالَ: الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ، وَتُقِيمَ



الصَّلَاةَ، وَتَوَدَّى الزَّكَاةَ الْمَفْرُوضَةَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ. قَالَ: مَا  
 الْإِحْسَانُ؟ قَالَ: أَنْ تَعْبُدَ اللَّهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ، فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ  
 يَرَاكَ. قَالَ: مَتَى السَّاعَةُ؟ قَالَ: مَا الْمَسْئُولُ [عَنْهَا] بِأَعْلَمَ مِنَ  
 السَّائِلِ، وَسَأخْبِرُكَ عَنْ أَشْرَاطِهَا: إِذَا وَلَدَتِ الْأُمَّةُ رَبَّهَا وَإِذَا  
 تَطَاوَلَ رِعَاةُ الْإِبِلِ الْبُهْمُ فِي الْبَنِيَانِ فِي خُمْسٍ لَا يَعْلَمُهُنَّ إِلَّا  
 اللَّهُ، ثُمَّ تَلَا النَّبِيُّ ﷺ ﴿إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ﴾ الْآيَةَ (لقمان  
 : 34). ثُمَّ أَدْبَرَ فَقَالَ: رُدُّوهُ، فَلَمْ يَرَوْا شَيْئًا، فَقَالَ: هَذَا جِبْرِيلُ  
 جَاءَ يُعَلِّمُ النَّاسَ دِينَهُمْ.))<sup>1</sup>

”حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی اکرم ﷺ لوگوں کے سامنے  
 تشریف فرما تھے کہ اچانک ایک شخص آپ کی خدمت میں حاضر ہوا اور پوچھنے لگا،  
 ایمان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر اور  
 روز حشر اللہ کے حضور پیش ہونے پر، اور اللہ کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور قیامت  
 کا یقین کرو۔ اس نے مزید سوال کیا: اسلام کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: اسلام یہ  
 ہے کہ تم محض اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ۔ نماز ٹھیک  
 طور پر ادا کرو اور فرض زکاۃ ادا کرو اور رمضان کے روزے رکھو۔ پھر اس نے  
 پوچھا: احسان کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس  
 طرح کرو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو، اگر تم اسے نہیں دیکھ رہے ہو، تو وہ تو تمہیں  
 دیکھ رہا ہے۔ اس نے کہا: قیامت کب برپا ہوگی؟ آپ نے فرمایا: جس سے  
 سوال کیا گیا ہے وہ بھی سوال کرنے والے سے زیادہ نہیں جانتا، البتہ میں تمہیں  
 قیامت برپا ہونے کی کچھ نشانیاں بتائے دیتا ہوں، جب لونڈی اپنی مالکہ کو جنے

1 صحیح بخاری، رقم: 50.

گی اور جب اونٹوں کے غیر معروف سیاہ فام چرواہے فلک بوس عمارتیں بنانے میں ایک دوسرے پر بازی لے جائیں گے (تو قیامت قریب ہوگی)۔ دراصل قیامت ان پانچ باتوں میں سے ہے جن کو اللہ کے سوا اور کوئی نہیں جانتا۔ پھر آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی: بے شک اللہ ہی کو قیامت کا علم ہے..... اس کے بعد وہ شخص واپس چلا گیا، تو آپ نے فرمایا: اسے میرے پاس لاؤ۔ چنانچہ لوگوں نے اسے تلاش کیا لیکن اس کا کوئی سراغ نہ ملا تو آپ نے فرمایا: یہ جبریل تھے جو لوگوں کو ان کا دین سکھانے آئے تھے۔“

## اسلام کے بنیادی ارکان کی پہچان

قَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكعُوا مَعَ الرَّكْعِينَ ﴿٥٠﴾﴾

(البقرة: 43)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔“

وَقَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾﴾ (البقرة: 183)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تم پر روزہ رکھنا اسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح ان لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔“

وَقَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ لِابْنِهِ

سَبِيلًا ط﴾ (آل عمران: 97)

اور اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ نے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض کیا ہے

جو اس کی طرف سفر کرنے کی طاقت رکھتے ہوں۔“

### حدیث 2

((وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: بِنَى الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ: عَلَى أَنْ يُعْبَدَ اللَّهُ، وَيُكْفَرَ بِمَا دُونَهُ، وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ، وَحَجِّ الْبَيْتِ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ.))<sup>1</sup>

”اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اس پر کہ اللہ کی عبادت کی جائے اور اس کے سوا ہر کسی کی عبادت سے انکار کیا جائے، نماز قائم کرنے، زکوٰۃ دینے، بیت اللہ کا حج کرنے اور رمضان کے روزے رکھنے پر ہے۔“

### درود و سلام کا تحفہ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا﴾ (الاحزاب: 56)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر صلوات بھیجتے ہیں، اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اس پر صلوات بھیجو اور سلام بھیجو، خوب سلام بھیجنا۔“

### حدیث 3

((وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ: لَقِينِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ، فَقَالَ: أَلَا أُهْدِي لَكَ هَدِيَّةً سَمِعْتَهَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ؟))

<sup>1</sup> صحیح مسلم، رقم: 112.

فَقُلْتُ: بَلَى، فَأَهْدِهَآ لِي، فَقَالَ: سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ! كَيْفَ الصَّلَاةُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ؟ فَإِنَّ اللَّهَ قَدْ عَلَّمَنَا كَيْفَ نُسَلِّمُ، عَلَيْكُمْ قَالَ: قُولُوا: اَللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اَللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ [وَعَلَى] آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ. ①

”اور حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے روایت ہے، انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ میری حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جو میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حاصل کیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں، مجھے وہ تحفہ ضرور عنایت کریں۔ انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا: اللہ کے رسول! ہم آپ پر اور آپ کے اہل بیت پر کس طرح درود بھیجا کریں؟ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ پر سلام بھیجنے کا طریقہ تو خود ہی سکھا دیا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: یوں کہا کرو، اے اللہ! حضرت محمد اور آپ کی آل پر رحمت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی تھی۔ بلاشبہ تو خوبیوں والا، عظمت والا ہے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی ازواج و اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی تھی۔ بلاشبہ تو خوبیوں والا عظمت والا ہے۔“

## علم حاصل کریں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّمَا يَخْشَى اللَّهَ مِنْ عِبَادِهِ الْعُلَمَاءُ﴾ (فاطر: 28)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے صرف جاننے

والے ہی ڈرتے ہیں۔“

حدیث 4

((وَعَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيضَةٌ

عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ.))<sup>1</sup>

”اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے ارشاد

فرمایا: علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔“

## اللہ تعالیٰ دلوں اور اعمال کو دیکھتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿يَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ

الضُّمُورِ﴾ (ہود: 5)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”وہ جانتا ہے جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر

کرتے ہیں۔ بے شک وہ سینوں والی بات کو خوب جاننے والا ہے۔“

حدیث 5

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَنْظُرُ

إِلَى صُورِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ، وَلَكِنْ يَنْظُرُ إِلَى قُلُوبِكُمْ

<sup>1</sup> سنن ابن ماجہ، رقم: 224، المشكاة، رقم: 218- محث البانی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

## وَأَعْمَالِكُمْ.)) ❶

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے اموال کی طرف نہیں دیکھتا، لیکن وہ تمہارے دلوں اور اعمال کی طرف دیکھتا ہے۔“

## گناہ کیا ہے؟

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ وَاجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ﴾ (الحج: 30)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”لہذا تم بتوں کی گندگی سے بچو، اور جھوٹی بات سے بھی بچو۔“

## حدیث 6

((وَعَنْ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْبِرِّ وَالْإِثْمِ؟ فَقَالَ: الْبِرُّ حُسْنُ الْخُلُقِ، وَالْإِثْمُ مَا حَاكَ فِي صَدْرِكَ، وَكَرِهْتَ أَنْ يَطَّلَعَ عَلَيْهِ النَّاسُ.)) ❷

”اور حضرت نواس بن سمرعان انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نیکی اور گناہ کے بارے میں سوال کیا تو آپ نے ارشاد فرمایا: نیکی اچھا خلق ہے اور گناہ وہ ہے تو جو تمہارے دل میں کھٹکے اور تم ناپسند کرو کہ لوگوں کو اس کا پتہ چلے۔“

❶ صحیح مسلم، رقم: 6543.

❷ صحیح مسلم، رقم: 6516.

## دوسروں کے عیبوں کو تلاش نہ کرو

حدیث 7

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ، أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَحَسَّسُوا، وَلَا تَجَسَّسُوا، وَلَا تَنَافَسُوا، وَلَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَكُونُوا، عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.))<sup>1</sup>

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بدگمانی سے دور رہو کیونکہ بدگمانی سب سے زیادہ جھوٹی بات ہے، دوسروں کے ظاہری عیب تلاش کرو نہ دوسروں کے باطنی عیب ڈھونڈو، مال و دولت میں ایک دوسرے کے ساتھ مسابقت نہ کرو، ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، آپس میں بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو اور اللہ کے ایسے بندے بن کر رہو جو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔“

## غیبت کی سزا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَبَ بَعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ ﴿١٠﴾

(الحجرات: 12)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بہت سے گمان سے بچو،

<sup>1</sup> صحیح مسلم، رقم: 6536.

یقیناً بعض گمان گناہ ہیں اور نہ جاسوسی کرو اور نہ تم میں سے کوئی دوسرے کی غیبت کرے، کیا تم میں سے کوئی پسند کرتا ہے کہ اپنے بھائی کا گوشت کھائے، جب کہ وہ مردہ ہو، سو تم اسے ناپسند کرتے ہو اور اللہ سے ڈرو، یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت رحم والا ہے۔“

## حدیث 8

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَمَّا عَرَجَ بِي مَرَرْتُ بِقَوْمٍ لَهُمْ أَظْفَارٌ مِنْ نَحَاسٍ يَخْمُسُونَ وَجُوهَهُمْ وَصَدُورُهُمْ، فَقُلْتُ: مَنْ هَؤُلَاءِ يَا جَبْرِيلُ؟ قَالَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ لُحُومَ النَّاسِ وَيَقَعُونَ فِي أَعْرَاضِهِمْ.))<sup>1</sup>

”اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: معراج کی رات میرا گزرا ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کے ناخن تانے کے تھے اور وہ اپنے چہروں اور سینوں کو نوچ رہے تھے۔ میں نے پوچھا یہ کون لوگ ہیں؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے کہا، یہ وہ لوگ ہیں جو غیبت کر کے لوگوں کا گوشت کھاتے تھے اور ان کی عزتوں کو پامال کرتے تھے۔“

## ترک تعلق مت کرو

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿فَهَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ تَوَلَّيْتُمْ أَنْ تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَتَقَطَّعُوا أَرْحَامَكُمْ﴾ (محمد: 22)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”پھر یقیناً تم قریب ہو اگر تم حاکم بن جاؤ کہ زمین میں فساد کرو اور اپنے رشتوں کو بالکل ہی قطع کر دو۔“

1 سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: 4878، سلسلہ الصحیحہ، رقم: 533.



## حدیث 9

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَا تَهَجَرُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا تَحَسَّسُوا، وَلَا يَبِغْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَكُونُوا، عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا.))<sup>1</sup>

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے سے ترک تعلق مت کرو اور ایک دوسرے سے روگردانی نہ کرو، دوسروں کے عیب تلاش نہ کرو، تم میں سے کوئی کسی کی بیع پر بیع نہ کرے اور اللہ کے ایسے بندے بن جاؤ جو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔“

## زبان کی حفاظت کیجیے

## حدیث 10

((وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! مَا النَّجَاةُ؟ قَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ، وَكَيْسَعَكَ بَيْتَكَ وَأَبْكَ عَلَى خَطِيئَتِكَ.))<sup>2</sup>

”اور حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: نجات کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنی زبان پر کنٹرول رکھیں، اپنے گھر میں رہو اور اپنے گناہوں پر رو۔“

1 صحیح مسلم، رقم: 6537.

2 سنن الترمذی، کتاب الزهد، رقم: 2406، سلسلة الصحيحة، رقم: 888.

## اللہ عزوجل سے ڈرو

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ حَتَّى تَقْتَنَهُ وَلَا تَمُوتُنَّ إِلَّا وَ أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ﴿١٠٢﴾﴾ (آل عمران: 102)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے اس طرح ڈرو جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حالت میں کہ تم مسلمان ہو۔“

حدیث 11

((وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اتَّقِ اللَّهَ حَيْثُمَا كُنْتَ، وَاتَّبِعِ السَّيِّئَةَ الْحَسَنَةَ تَمَحُّهَا، وَخَالِقِ النَّاسَ بِخُلُقٍ حَسَنٍ.))<sup>1</sup>

”اور حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم جہاں بھی ہو اللہ سے ڈرو۔ برائی کے پیچھے نیکی کرو۔ نیکی برائی کو مٹا دے گی اور لوگوں کے ساتھ اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔“

## بے مقصد بحث و تکرار سے اجتناب کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَبْشُرُونَ عَلَى الْأَرْضِ هُونَآ وَ إِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَمًا ﴿٦٣﴾﴾ (الفرقان: 63)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور رحمن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر آہستگی (وقار اور عاجزی) سے چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے بات کریں تو وہ کہتے

<sup>1</sup> سنن الترمذی، کتاب البر والصلوة، رقم: 1987۔ محدث البانی نے اسے ”حسن“ کہا ہے۔

ہیں سلام ہے۔“

حدیث 12

((وَعَنْ بِلَالِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُزَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ فَيَكْتُبُ اللَّهُ لَهُ بِهَا رِضْوَانَهُ إِلَى يَوْمٍ يَلْقَاهُ، وَإِنْ أَحَدَكُمْ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ سَخَطِ اللَّهِ مَا يَظُنُّ أَنْ تَبْلُغَ مَا بَلَغَتْ، فَيَكْتُبُ اللَّهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطَهُ إِلَى يَوْمٍ يَلْقَاهُ.))<sup>1</sup>

”اور حضرت بلال بن حارث مزنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں نے نبی کریم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا، تم میں سے کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی رضا والی کوئی ایسی بات کہہ جاتا ہے اور اسے اس کی عظمت کا احساس تک نہیں ہوتا، اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ قیامت تک اس پر راضی ہو جاتا ہے۔ اسی طرح کوئی آدمی اللہ تعالیٰ کی ناراضی والی کوئی بات کہہ جاتا ہے اور اسے اس کی سنگینی کا احساس تک نہیں ہوتا، مگر اس ایک بات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس پر قیامت تک ناراض ہو جاتا ہے۔“

## رب کی رضا والد کی رضا میں ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا﴾ (العنكبوت: 8)  
اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور ہم نے انسان کو اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے کی وصیت کی۔“

<sup>1</sup> سنن ترمذی، کتاب الزهد، رقم: 2319، سنن ابن ماجہ، رقم: 3969۔ محث البانی  
اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

## حدیث 13

((وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: رَضِيَ الرَّبُّ فِي رَضَى الْوَالِدِ، وَسَخَطَ الرَّبُّ فِي سَخَطِ الْوَالِدِ.))<sup>1</sup>  
 ”اور سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:  
 رب کی رضا والد کی رضا ہے اور رب کا غصہ والد کے غصہ میں ہے۔“

## مسلمانوں کی عزت کی حفاظت کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخَوَيْكُمْ﴾

(الحجرات: 10)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”مومن تو بھائی ہی ہیں، پس اپنے دو بھائیوں کے درمیان صلح کراؤ۔“

## حدیث 14

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْمُؤْمِنُ مَرَأَةُ الْمُؤْمِنِ، وَالْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ: يَكْفُ عَلَيْهِ ضِعْفَتَهُ، وَيَحْوَطُهُ مِنْ وَرَائِهِ.))<sup>2</sup>

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومن مومن کا آئینہ ہے اور مومن مومن کا بھائی ہے۔ اس کے مال کا (نقصان ہوتا ہو تو) بچاؤ کرتا ہے اور اس کی غیر موجودگی میں اس کی (عزت کی) حفاظت کرتا ہے۔“

1 سنن الترمذی، کتاب البر والصلۃ، رقم: 1899، سلسلۃ الصحیحۃ، رقم: 516.

2 سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: 4918، سلسلۃ الصحیحۃ، رقم: 926.

## ایک دوسرے کے لیے آسانی پیدا کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ﴾

(البقرة: 185)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ تمہارے لیے آسانی چاہتا ہے اور وہ تمہارے لیے تنگی نہیں چاہتا۔“

حدیث 15

(وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: يَسِّرُوا وَلَا تَعْسُرُوا،  
وَبَشِّرُوا وَلَا تَنْفُرُوا.)<sup>1</sup>

”اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (دین میں) آسانی کرو، سختی نہ کرو اور لوگوں کو خوشخبری سناؤ، انہیں (ڈرا ڈرا کر) متنفر نہ کرو۔“

## شُرک سے اجتناب

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۗ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝﴾ (النساء: 48)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”بے شک اللہ (یہ گناہ) نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور وہ اس کے علاوہ جسے چاہے بخش دیتا ہے۔ اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا، اس نے جھوٹ گھڑا اور بڑے گناہ کا کام کیا۔“

<sup>1</sup> صحیح بخاری، رقم: 69.

## حدیث 16

((وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَتَانِي جِبْرِيلُ فَبَشَّرَنِي أَنَّهُ مَنْ مَاتَ لَا يُشْرِكُ بِاللَّهِ شَيْئًا دَخَلَ الْجَنَّةَ ، قُلْتُ: وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى؟ قَالَ: وَإِنْ سَرَقَ وَإِنْ زَنَى.))<sup>1</sup>

”اور حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور مجھے خوشخبری دی کہ جو شخص اس حالت میں فوت ہو جائے کہ وہ کسی کو اللہ کے ساتھ شریک نہیں ٹھہراتا تھا تو وہ جنت میں جائے گا۔ میں نے عرض کیا، اگرچہ وہ چوری اور زنا کا مرتکب ہو؟ آپ نے فرمایا: گو وہ چوری اور زنا کا مرتکب ہو۔“

## اچھی بات کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا﴾ (البقرة: 83)  
اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور لوگوں سے اچھی بات کہو۔“

## حدیث 17

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَيفَهُ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ .))<sup>2</sup>

1 صحیح بخاری، رقم 7487.

2 صحیح بخاری، رقم: 6138.

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ پر ایمان اور قیامت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ پر ایمان اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے اور جو اللہ پر ایمان اور قیامت پر یقین رکھتا ہے اسے چاہیے کہ اچھی بات کرے یا پھر خاموش رہے۔“

### دین اسلام کی سمجھ بوجھ حاصل کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ وَلِيُنذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ﴾<sup>①</sup>

(التوبة: 122)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”تو ہر فرقے میں سے ایک گروہ دین میں سمجھ حاصل کرنے کے لیے کیوں نہ نکلا، تاکہ وہ جب اپنے قبیلے میں واپس جائیں تو انھیں خبردار کریں، تاکہ وہ (پیچھے والے بھی اللہ سے) ڈریں۔“

### حدیث 18

((وَعَنْ مُعَاوِيَةَ خَطِيبًا يَقُولُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: مَنْ يَرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يَفْقَهُهُ فِي الدِّينِ، وَإِنَّمَا أَنَا قَاسِمٌ وَاللَّهُ يُعْطِي، وَلَكِنْ تَزَالُ هَذِهِ الْأُمَّةُ قَائِمَةً عَلَى أَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ.))<sup>①</sup>

”اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے دوران خطبہ میں کہا: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ جس کے ساتھ بھلائی چاہتا ہے

① صحیح بخاری، رقم: 71.

اسے دین کی سمجھ عنایت کر دیتا ہے اور میں تو صرف تقسیم کرنے والا ہوں اور دینے والا تو اللہ ہی ہے اور (اسلام کی) یہ جماعت ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہے گی، جو ان کا مخالف ہوگا انہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہاں تک کہ اللہ کا حکم، یعنی قیامت آجائے۔“

### بدعت سے اجتناب

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ۗ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَّهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۗ﴾

(الكهف: 103، 104)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”کہیے: کیا ہم تمہیں اعمال کے اعتبار سے سب سے زیادہ خسارہ پانے والے بتائیں؟ جن کی سعی دنیاوی زندگی میں اکارت گئی، جبکہ وہ سمجھتے ہیں کہ یقیناً وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔“

### حدیث 19

((وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ فَهُوَ رَدٌّ.))<sup>1</sup>

”اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی رسم پیدا کی جو اس میں نہیں تھی تو وہ مردود ہوگی۔“

1 صحیح بخاری، رقم: 2697.



## ذِكْرُ الْاِهْلِ

قَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾

(الاحزاب: 41)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو یاد کرو، بہت یاد کرنا۔“

حدیث 20

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: كَلِمَتَانِ حَسْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ، خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ: سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ.))<sup>1</sup>

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو رحمان کو بہت پسند ہیں، زبان پر بڑے ہلکے پھلکے (لیکن قیامت کے دن) ترازو میں بہت بھاری ہوں گے۔ وہ یہ ہیں ”سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللهِ الْعَظِيمِ“ پاک ہے اللہ اپنی حمد کے ساتھ، پاک ہے اللہ جو بہت عظمت والا ہے۔“

اپنے بھائی کے لیے وہ پسند کرو جو اپنے لیے پسند کرتے ہو

حدیث 21

((وَعَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ قَالَ: حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّىٰ

<sup>1</sup> صحیح بخاری، رقم: 7563.

يُحِبُّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ . ((1)

”اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی اکرم ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لیے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔“

مسلمان کو گالی دینا فسق اور لڑنا کفر ہے

حدیث 22

((وَعَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنِ الْمُرْجِئَةِ، فَقَالَ: حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ: أَنَّ

النَّبِيَّ ﷺ: قَالَ سَبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ .)) (2)

”اور حضرت ابو وائل سے مرجیہ کے متعلق دریافت کیا (کہ ان کا عقیدہ ہے کہ گناہ سے آدمی فاسق نہیں ہوتا) انہوں نے اس کے جواب میں حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی روایت پیش کی کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالی دینا فسق اور اس سے لڑنا کفر ہے۔“

لوگوں کے مسائل حل کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَإِنْ طَائِفَتَيْنِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَاصِلَوْا فَاصِلِحُوا

بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَعَثَ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْآخَرَى فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبْغِي حَتَّى تَفِئَءَ

إِلَى أَمْرِ اللَّهِ فَإِنْ فَاءَتْ فَاصِلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا إِنَّ اللَّهَ

يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ (1)﴾ (الحجرات: 9)

1 صحیح بخاری، رقم: 13.

2 صحیح بخاری، رقم: 48.

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور اگر ایمان والوں کے دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو دونوں کے درمیان صلح کرا دو، پھر اگر دونوں میں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو اس (گروہ) سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے، پھر اگر وہ پلٹ آئے تو دونوں کے درمیان انصاف کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف کرو، بے شک اللہ انصاف کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔“

### حدیث 23

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ نَفَسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ الدُّنْيَا نَفَسَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرْبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَيَّ مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ، وَمَنْ سَلَكَ طَرِيقًا يَلْتَمِسُ فِيهِ عِلْمًا سَهَّلَ اللَّهُ لَهُ بِهِ طَرِيقًا إِلَى الْجَنَّةِ، وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ، يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ، وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ، إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ، وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ، وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرَعْ بِهِ نَسَبُهُ.))<sup>1</sup>

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے کسی مسلمان کی دنیاوی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کی، اللہ

<sup>1</sup> صحیح مسلم، رقم: 6853.

تعالیٰ اس کی قیامت کی تکلیفوں میں سے کوئی تکلیف دور کرے گا اور جس شخص نے کسی تنگ دست کے لیے آسانی کی، اللہ تعالیٰ اس کے لیے دنیا و آخرت میں آسانی پیدا کرے گا اور جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی کرے گا اور اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی مدد میں لگا رہتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اور جو شخص اس راستے پر چلتا ہے جس میں وہ علم حاصل کرنا چاہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے سے اس کے لیے جنت کا راستہ آسان کر دیتا ہے، اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر میں لوگوں کا کوئی گروہ اکٹھا نہیں ہوتا، وہ قرآن کی تلاوت کرتے ہیں اور اس کا درس و تدریس کرتے ہیں مگر ان پر سکینت (اطمینان و سکون قلب) کا نزول ہوتا ہے اور (اللہ کی) رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو اپنے گھیرے میں لے لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اپنے مقربین میں جو اس کے پاس ہوتے ہیں ان کا ذکر کرتا ہے اور جس کے عمل نے اسے (خیر کے حصول میں) پیچھے رکھا، اس کا نسب اسے تیز نہیں کر سکتا۔“

## مسلمانوں کے خلاف ہتھیار نہ اٹھائیں

حدیث 24

((وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السَّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا.))<sup>1</sup>

”اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے ہمارے خلاف ہتھیار اٹھایا وہ ہم سے نہیں ہے۔“

1 صحیح بخاری، رقم: 7070.

## والدین کی نافرمانی نہ کریں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿إِنَّمَا يَبُغْنَ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَيْهِمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا آفٌ وَلَا تُنْهَرُهُمَا وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝﴾ (بنی اسرائیل: 23)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اگر ان دونوں میں سے ایک یا دونوں تیرے ہاں بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو تو ان سے ”اف“ تک نہ کہہ اور انہیں مت جھڑک، اور ان سے نرم (لہجے میں ادب و احترام سے) بات کر۔“

حدیث 25

((وَعَنِ الْمَغْبِرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُقُوقَ الْأُمَّهَاتِ، وَمَنْعًا وَهَاتِ، وَوَادَّ النَّبَاتِ، وَكَرِهَ لَكُمْ قَيْلَ وَقَالَ، وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ، وَإِضَاعَةَ الْمَالِ .))<sup>1</sup>

”اور حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر ماؤں کی نافرمانی، ناحق مطالبات اور لڑکیوں کو زندہ درگور کرنا حرام قرار دیا ہے، نیز فضول باتوں، کثرت سوال اور مال کی بربادی کو بھی ناپسند کیا ہے۔“

## صدقہ و خیرات کریں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالطَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَعَلَانِيَةً فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝﴾

(البقرة: 274)

1 صحیح بخاری، رقم: 5975.

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”جو لوگ اپنے مال خرچ کرتے ہیں رات اور دن میں، چھپا کر اور ظاہر، ان کے رب کے ہاں ان کے لیے اجر ہے، نہ انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔“

### حدیث 26

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ: مَا نَقَصْتُ صَدَقَةً مِنْ مَالٍ، وَمَا زَادَ اللَّهُ عَبْدًا بِعَفْوٍ إِلَّا عِزًّا، وَمَا تَوَاضَعَ أَحَدٌ لِلَّهِ إِلَّا رَفَعَهُ اللَّهُ.)) ❶

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: صدقے نے مال میں کبھی کوئی کمی نہیں کی اور معاف کرنے سے اللہ تعالیٰ بندے کو عزت ہی میں بڑھاتا ہے اور کوئی شخص (صرف اور صرف) اللہ کی خاطر تواضع (انکسار) اختیار نہیں کرتا مگر اللہ تعالیٰ اس کا مقام بلند کر دیتا ہے۔“

### اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ نہ کریں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿لَا تَسْجُدُوا لِلشَّيْءِ وَلَا لِلنَّمْرِ وَاسْجُدُوا لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَهُنَّ إِن كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ﴾ (حُم السجدة: 37)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”نہ سورج کو سجدہ کرو اور نہ چاند کو اور اس اللہ کو سجدہ کرو جس نے انہیں پیدا کیا، اگر تم صرف اس کی عبادت کرتے ہو۔“

### حدیث 27

((وَعَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ: أَتَيْتُ الْحَيْرَةَ فَرَأَيْتَهُمْ يَسْجُدُونَ

❶ صحیح مسلم، رقم: 6592.

لِمَرْزُبَانَ لَهُمْ فَقُلْتُ: رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَحَقُّ أَنْ يُسْجَدَ لَهُ قَالَ: فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ: إِنِّي أَتَيْتُ الْحَيْرَةَ فَرَأَيْتُهُمْ يُسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانَ لَهُمْ، فَأَنْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَحَقُّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ، قَالَ: أَرَأَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِى أَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهُ؟ قَالَ: قُلْتُ: لَا، قَالَ: فَلَا تَفْعَلُوا لَوْ كُنْتُ أَمْرًا أَحَدًا أَنْ يُسْجَدَ لِأَحَدٍ لَأَمَرْتُ النِّسَاءَ أَنْ يُسْجُدْنَ لِأَزْوَاجِهِنَّ، لِمَا جَعَلَ اللَّهُ لَهُمْ عَلَيْهِنَّ مِنَ الْحَقِّ. ❶

”اور سیدنا قیس بن سعد رضی اللہ عنہ حیرة گئے، وہاں لوگوں کو دیکھا کہ وہ اپنے بادشاہ کو سجدہ کرتے تھے، واپس آ کر نبی کریم ﷺ سے عرض کیا کہ آپ اس سے زیادہ سجدے کے مستحق ہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تو میری قبر کے پاس سے گزرتا تو کیا اسے سجدہ کرتا؟ عرض کیا، نہیں، آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھر ایسا نہ کرو، میں اگر کسی کو سجدہ کا حکم دیتا تو بیوی کو خاوند کے لیے اس کے حق کی وجہ سے سجدہ کا حکم دیتا۔“

## لوگوں پر رحم کرنے کی ترغیب

حدیث 28

((وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ لَا يَرْحَمُ النَّاسَ لَا يَرْحَمَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. ❷))

- ❶ سنن ابو داؤد، کتاب النکاح، رقم: 2140، مستدرک حاکم: 187/2، الارواء، رقم: 1698- حاکم نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔  
❷ صحیح مسلم، رقم: 6030.

”اور حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص لوگوں پر رحم نہیں کرتا اللہ عزوجل اس پر رحم نہیں کرتا۔“

## حسد اور بغض سے اجتناب کرنے کا بیان

حدیث 29

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَحَاسَدُوا، وَلَا تَنَاجَشُوا، وَلَا تَبَاغَضُوا، وَلَا تَدَابَرُوا، وَلَا يَبِعَ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ، وَكُونُوا، عِبَادَ اللَّهِ! إِخْوَانًا، الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ، وَلَا يَخْذُلُهُ، وَلَا يَحْقِرُهُ، التَّقْوَى هُنَا. وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بِحَسَبِ أَمْرٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يَحْقِرَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ، كُلُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ حَرَامٌ دَمُهُ وَمَالُهُ وَعَرْضُهُ. ))<sup>1</sup>

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایک دوسرے سے حسد نہ کرو، ایک دوسرے کے لیے دھوکے سے قیمتیں نہ بڑھاؤ، ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، ایک دوسرے سے منہ نہ پھيرو، تم میں سے کوئی دوسرے کے سودے پر سودا نہ کرے اور اللہ کے بندے بن جاؤ جو آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ مسلمان (دوسرے) مسلمان کا بھائی ہے، نہ اس پر ظلم کرتا ہے، نہ اسے بے یار و مددگار چھوڑتا ہے اور نہ اس کی تحقیر کرتا ہے۔ تقویٰ یہاں ہے۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے سینے کی طرف تین بار اشارہ کیا، (پھر فرمایا) کسی آدمی کے برے ہونے کے لیے یہی کافی ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کی تحقیر

<sup>1</sup> صحیح مسلم، رقم: 6541.



کرے، ہر مسلمان پر (دوسرے) مسلمان کا خون و مال اور عزت حرام ہے۔“

## نیکی کی ترغیب دینے کی فضیلت

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَأَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى

التَّهْلُكَةِ وَأَحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ﴾ (البقرة: 195)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھ ہلاکت (کے کام) میں نہ ڈالو اور تم نیکی کرو، یقیناً اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔“

حدیث 30

((وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنِّي أَبْدَعُ بِي فَاحْمِلْنِي . فَقَالَ: مَا عِنْدِي فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! أَنَا أَدْلُهُ عَلَى مَنْ يَحْمِلُهُ، فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ .))<sup>1</sup>

”اور حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور عرض کی اللہ کے رسول! میرا سواری کا جانور ضائع ہو گیا ہے، آپ مجھے سواری مہیا کر دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس سواری نہیں ہے۔ ایک شخص نے عرض کی: اللہ کے رسول! میں اس کو ایسا شخص بتاتا ہوں جو اسے سواری کا جانور مہیا کر دے گا۔ آپ نے فرمایا: جس شخص نے کسی نیکی کا پتہ بتایا، اس کے لیے (بھی) نیکی کرنے والے کے جیسا اجر ہے۔“

1 صحیح مسلم، رقم: 4899.

## چھوٹوں پر شفقت کرنے کا بیان

حدیث 31

((وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَرْوِيهِ قَالَ ابْنُ السَّرْحِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ لَمْ يَرَحَمْ صَغِيرَنَا وَيَعْرِفْ حَقَّ كَبِيرَنَا فَلَيْسَ مِنَّا.))<sup>1</sup>

”اور حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں، نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو ہمارے چھوٹوں پر شفقت نہ کرے اور ہمارے بڑوں کا حق نہ پہچانے وہ ہم میں سے نہیں۔“

## ہر نیکی صدقہ ہے

حدیث 32

((وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُلُّ مَعْرُوفٍ صَدَقَةٌ.))<sup>2</sup>

”اور حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر اچھا کام اور اچھی بات صدقہ ہے۔“

## اخلاص نیت

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ﴾

(البينة: 5)

1 سنن ابی داؤد، کتاب الادب، رقم: 4943۔ محدث البانی نے اسے ”صحیح“ کہا ہے۔

2 صحیح بخاری، رقم: 6021.

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور انھیں اس کے سوا حکم نہیں دیا گیا کہ وہ اللہ کی عبادت کریں، اس حال میں کہ اس کے لیے دین کو خالص کرنے والے۔“

### حدیث 33

((وَعَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصِ اللَّيْثِيِّ يَقُولُ: سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوَى، فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى دُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ إِلَى امْرَأَةٍ يَنْكِحُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ.))<sup>1</sup>

”اور حضرت علقمہ بن وقاص لیشی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر یہ کہتے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ فرما رہے تھے: اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور ہر آدمی کو اس کی نیت ہی کے مطابق پھل ملے گا، پھر جس شخص نے دنیا کمانے یا کسی عورت سے شادی رچانے کے لیے وطن چھوڑا تو اس کی ہجرت اسی کام کے لیے ہے جس کے لیے اس نے ہجرت کی۔“

### غصہ نہ کرو

### حدیث 34

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: أَوْصِنِي، قَالَ: لَا تَغْضَبُ، فَردَّدَ مَرَارًا، قَالَ: لَا تَغْضَبُ.))<sup>2</sup>

1 صحیح بخاری، کتاب بدء الوحي، رقم: 1.

2 صحیح بخاری، رقم: 6116.

”اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی، آپ مجھے کوئی وصیت کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: غصہ نہ کیا کر۔ اس نے بار بار اپنے سوال کو دہرایا لیکن آپ یہی جواب دیتے رہے۔ غصے میں نہ آیا کر۔“

## قرآن و سنت کی تعلیم دیں

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ﴿١٧﴾﴾

(القمر: 17)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اور بلاشبہ یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا، تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟“

حدیث 35

((وَعَنْ عُمَانَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ. قَالَ: وَأَقْرَأَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ فِي إِمْرَةِ عُمَانَ حَتَّى كَانَ الْحَجَّاجُ، قَالَ: وَذَلِكَ الَّذِي أَفْعَدَنِي مَقْعَدِي هَذَا.)) ①

”اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا: تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن پڑھے اور پڑھائے۔ سعد بن عبیدہ نے بیان کیا کہ حضرت ابو عبد الرحمن سلمی نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ خلافت سے لے کر حجج بن یوسف کے زمانہ امارت تک لوگوں کو قرآن کی تعلیم دی۔ وہ کہا کرتے تھے، یہی حدیث ہے جس نے

① صحیح بخاری، رقم: 5027.

مجھے اس جگہ تعلیم قرآن کے لیے بٹھا رکھا ہے۔“

## نیکی میں کسی چیز کو حقیر نہ سمجھنا

حدیث 36

((وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ: قَالَ لِيَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا تَحْقِرَنَّ مِنَ

الْمَعْرُوفِ شَيْئًا، وَلَوْ أَنْ تَلْفَى أَخَاكَ بِوَجْهِ طَلِقٍ.))<sup>①</sup>

”اور حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ارشاد فرمایا: نیکی میں کسی چیز کو حقیر نہ سمجھو، چاہے یہی ہو کہ تم اپنے (مسلمان) بھائی کو کھلتے ہوئے چہرے سے ملو۔“

## نرمی اختیار کریں

حدیث 37

((وَعَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:

يَا عَائِشَةُ! إِنَّ اللَّهَ رَفِيقٌ يُحِبُّ الرَّفْقَ، وَيُعْطِي عَلَى الرَّفْقِ مَا لَا

يُعْطِي عَلَى الْعُنْفِ، وَمَا لَا يُعْطِي عَلَى مَا سِوَاهُ.))<sup>②</sup>

”اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عائشہ اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند فرماتا ہے اور نرمی کی بنا پر وہ کچھ عطا فرماتا ہے جو درشت مزاجی کی بنا پر عطا نہیں فرماتا، وہ اس کے علاوہ کسی بھی اور بات پر اتنا عطا نہیں فرماتا۔“

① صحیح مسلم، رقم: 6690.

② صحیح مسلم، رقم: 6601.

## تہائی میں بھی حرام کردہ کاموں سے اجتناب کرنا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ۚ كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝﴾ (الصف: 2، 3)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! کیوں کہتے ہو جو تم نہیں کرتے۔ اللہ کے نزدیک ناراض ہونے کے اعتبار سے بڑی بات ہے کہ تم وہ کہو جو تم نہیں کرتے۔“

حدیث 38

((وَعَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَا عَلَمَنَّ أَقْوَامًا مِنْ أُمَّتِي يَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِحَسَنَاتٍ أَمْثَالِ جِبَالِ تِهَامَةَ بِيضًا، فَيَجْعَلُهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَبَاءً مَنْثُورًا، قَالَ ثَوْبَانٌ: يَا رَسُولَ اللَّهِ! صَفَهُمْ لَنَا جَلِهُمُ لَنَا، أَنْ لَا نَكُونَ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَا نَعْلَمُ قَالَ: أَمَا إِنَّهُمْ إِخْوَانُكُمْ وَمِنْ جِلْدَتِكُمْ وَيَأْخُذُونَ مِنَ اللَّيْلِ كَمَا تَأْخُذُونَ، وَلَكِنَّهُمْ أَقْوَامٌ إِذَا خَلَوْا بِمَحَارِمِ اللَّهِ انْتَهَكُوهَا.))<sup>1</sup>

”اور حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اپنی امت کے ان افراد کو ضرور پہچان لوں گا جو قیامت کے دن تہامہ کے پہاڑوں جیسی سفید (روشنی) نیکیاں لے کر حاضر ہوں گے تو اللہ عزوجل ان (نیکیوں کو) بکھرے ہوئے غبار میں تبدیل کر دے گا۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اللہ کے رسول! ان کی صفات بیان فرمادیجیے۔ ان کی خرابیوں کو ہمارے لیے واضح کردیجیے۔ ایسا نہ ہو کہ ہم ان میں شامل ہو جائیں اور ہمیں پتا

<sup>1</sup> سنن ابن ماجہ، کتاب الزہد، رقم: 4245، سلسلۃ الصحیحۃ، رقم: 505.

بھی نہ چلے۔ آپ نے فرمایا: سنو! وہ تمہارے بھائی ہوں گے، تمہارے کنبے اور قبیلے کے ہوں گے، جیسے تم راتوں کو عبادت کرتے ہو، وہ بھی عبادت کریں گے، لیکن یہ لوگ جب تنہائی میں ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حرام کردہ کاموں کا ارتکاب کرنے لگیں گے۔“

## فحش گفتگو سے پرہیز کرنا

حدیث 39

(وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا قَالَ: لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ ﷺ فَاحِشًا وَلَا مُتَفَحِّشًا وَكَانَ يَقُولُ: إِنَّ مِنْ خِيَارِكُمْ أَحْسَنَكُمْ أَخْلَاقًا.) ①

”اور حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نہ تو فحش گو تھے اور نہ بد زبان ہی تھے بلکہ آپ فرمایا کرتے تھے: ”بلاشبہ تم میں سب سے بہتر شخص وہ ہے جس کا اخلاق اچھا ہو۔“

## سنت رسول اللہ ﷺ کے مطابق عمل کرنے کا بیان

قَالَ اللهُ تَعَالَى: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطَلُوا أَعْمَالَكُمْ﴾ (محمد: 33)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا حکم مانو اور اس رسول کا حکم مانو اور اپنے اعمال باطل مت کرو۔“

① صحیح بخاری، رقم: 3559.

((وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: جَاءَ ثَلَاثَةٌ رَهْطٍ إِلَى بَيْتِ  
 أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ يَسْأَلُونَ عَنْ عِبَادَةِ النَّبِيِّ ﷺ، فَلَمَّا أُخْبِرُوا  
 كَانَهُمْ يَقَالُوهَا فَقَالُوا: وَأَيْنَ نَحْنُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ؟ قَدْ غَيْرَ لَهُ مَا  
 تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ، فَقَالَ أَحَدُهُمْ: أَمَا أَنَا فَإِنِّي أُصَلِّي  
 اللَّيْلَ أَبَدًا، وَقَالَ آخَرُ: أَنَا أَصُومُ الدَّهْرَ وَلَا أَفْطِرُ، وَقَالَ آخَرُ:  
 أَنَا أَعْتَزِلُ النِّسَاءَ فَلَا أَتَزَوِّجُ أَبَدًا، فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَيْهِمْ  
 فَقَالَ: أَنْتُمْ الَّذِينَ قُلْتُمْ كَذَا وَكَذَا؟ أَمَا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَخْشَاكُمُ لِلَّهِ  
 وَأَتْقَاكُمُ لَهُ، لِكِنِّي أَصُومُ وَأَفْطِرُ، وَأُصَلِّي وَأَرْقُدُ، وَأَتَزَوِّجُ  
 النِّسَاءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَن سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي .))<sup>1</sup>

”اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا کہ تین آدمی  
 نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کے گھروں کی طرف آئے تاکہ وہ نبی ﷺ کی  
 عبادت کے متعلق معلومات حاصل کریں۔ جب انہیں (اس کی) خبر دی گئی تو  
 انہوں نے اسے کم خیال کیا، کہنے لگے کہ ہمارا نبی ﷺ کی عبادت سے کیا  
 مقابلہ! اللہ تعالیٰ نے آپ کے تو اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے ہیں، چنانچہ ان میں  
 سے ایک نے کہا: میں ہمیشہ رات بھر نماز پڑھتا رہوں گا۔ دوسرے نے کہا: میں  
 ہمیشہ روزے سے رہوں گا اور افطار نہیں کروں گا۔ تیسرے نے کہا: میں عورتوں  
 سے علیحدگی اختیار کر لوں گا اور کبھی نکاح نہیں کروں گا۔ اتنے میں رسول  
 اللہ ﷺ ان کے پاس تشریف لے آئے اور آپ نے ان سے پوچھا: کیا تم نے

<sup>1</sup> صحیح بخاری، رقم: 5063.



یہ یہ باتیں کہی ہیں؟ خبردار! اللہ کی قسم! میں تمہاری نسبت اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ پرہیزگار ہوں لیکن میں روزے رکھتا ہوں اور افطار بھی کرتا ہوں، نماز پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں، اس کے علاوہ عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں، جس نے میری سنت سے اعراض کیا، وہ مجھ سے نہیں ہے۔“

وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ



## مراجع ومصداق

- 1: قرآن حكيم .
- 2: الجامع الصحيح المسند، للإمام محمد بن إسماعيل البخارى، ومعه فتح البارى، المكتبة السلفية، دار الفكر، بيروت .
- 3: الجامع الصحيح للإمام محمد بن عيسى الترمذى، تحقيق: الشيخ أحمد شاكر، مطبعة مصطفى البابى الجلبى، القاهرة، 1398هـ .
- 4: السنن لأبى داود سليمان بن الأشعث السجستاني (ت 275هـ)، دار إحياء السنة النبوية، القاهرة .
- 5: السنن لعبد الله محمد بن يزيد القزوينى، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي، مطبعة الحلبي، القاهرة .
- 6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المكتب الإسلامى، بيروت، 1398هـ .
- 7: السنن لأبى عبد الرحمن أحمد بن شعيب النسائى (ت 303هـ)، مكتبة المعارف للنشر والتوزيع، الرياض .
- 8: سلسلة الأحاديث الصحيحة للألبانى، طبعة مكتبة المعارف، الرياض .
- 9: صحيح الجامع الصغير للألبانى، طبعة المكتب الإسلامى .
- 10: صحيح مسلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقيق: محمد فؤاد عبد الباقي، دار إحياء التراث، بيروت .
- 11: مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدين الهيثمى، منشورات دار الكتاب العربى، بيروت، 1402هـ .
- 12: مشكوة المصابيح للتبريزى، تحقيق نزار تميم وهيثم نزار تميم، طبعة شركة دار الأرقم بن أبى الأرقم، بيروت .

